بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہ

وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْل

نماز

اثنا عشری

طلبا اور طالبات کے لئے

ماخوذ۔ "تحفۃ العوام"

بمطابق فتاویٰ علماء کرام نجف اشرف

Presented by www.ziaraat.com

طہارت

جب نماز کے لئے وضو کرنا چاہیں تو پہلے اپنا بدن اور لباس پاک کرلیں۔ اگر پیشاب یا پاخانہ کی ضرورت ہو تو وضو سے پہلے اس سے فارغ ہوں۔ جب پیشاب سے فارغ ہو جائیں تو اپنی پیشاب کی جگہ تین مرتبہ سونتیں اور کھانسیں کہ جو کچھ نجاست باقی ہو وہ نکل جائے۔ اس کے بعد اصل نجاست پانی سے دھو کر صاف کر دیں۔ اب اس جگہ کو تین مرتبہ پانی سے پاک کریں۔ خیال رکھیں کہ پاک کرتے وقت کسی اور جگہ چھینٹے نہ پڑیں۔

Presented by www.ziaraat.com

ترکیب وضو

وضو کے بغیر نماز نہیں ہو سکتی۔ وضو کرنے سے قبل جسم
پاک ہو۔ جس پانی سے وضو کرنا ہو وہ پاک وصاف ہو۔
بسم اللہ پڑھ کر اوّل ہاتھوں کو دو بار گٹے تک دھوئیں۔ تین
مرتبہ کلی کریں۔ تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں۔ وضو کی نیت
کریں (وضو کرتا یا کرتی ہوں واسطے رفع ہونے حدث اور
مباح ہونے نماز کے واجب یا سنت قربۃً الی اللہ) اور داہنے
ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر منہ پر اس طرح پانی ڈالیں کہ سر
کے بال اگنے کی جگہ کے قریب سے ٹھوڑی تک جتنی دور تک
بیچ کی انگلی اور انگوٹھا پہنچ سکے سب جگہ تر ہو جائے۔ اس کے

Presented by www.ziaraat.com

بعد ایک دفعہ بائیں ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر داہنے ہاتھ کو کہنی کے کچھ اوپر سے انگلیوں کے سرے تک دھوئیں اور ہاتھ سے پانی کو نیچے کی جانب سونت کر لائیں کہ انگلیوں کے سرے تک سب جگہ تر ہو جائے۔ پھر اسی طرح ایک مرتبہ داہنے ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر بائیں ہاتھ کو دھوئیں۔

پھر داہنے ہاتھ کی انگلیوں سے اُسی وضو والی تری سے سر کا مسح تین انگلیوں کے برابر آگے کی جانب کریں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ مسح کرتے وقت ہاتھ منہ کی تری سے نہ لگنے پائے۔ پھر اسی وضو والی تری سے دونوں پاؤں کا مسح کریں داہنے ہاتھ سے داہنے پاؤں کا اور بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کا انگلیوں کے سروں سے لے کر ٹخنوں کی بلندی تک۔

Presented by www.ziaraat.com

ضروری نوٹ

۱۔اگرکوئی عضو نیچے سے اوپر کو دھوئیں گے تو وضو صحیح نہیں ہوگا۔

۲۔سر کا مسح کرتے وقت اگر انگلیوں کو پیشانی کی تری لگ جائے تو پاؤں کا مسح ہتھیلیوں سے کرنا چاہئے۔

۳۔اگر سر پر بال ہوں تو مسح سے پہلے مانگ نکال لیں۔اور اگر سر میں تیل لگا ہو تو مسح والی جگہ سے چکنائی دور کرلیں۔

۴۔پاؤں کا مسح کرنے میں اختیار ہے۔خواہ دونوں پاؤں کا مسح ایک ساتھ کریں یا پہلے دائیں پاؤں اور پھر بائیں پاؤں کا۔

۵۔وضو کرتے وقت مرد کہنی کی پشت پر اور عورت کہنی کے سامنے رخ پر پانی ڈالے۔

Presented by www.ziaraat.com

٦۔ وضو کرتے وقت اگر ہاتھ میں انگوٹھی ہو تو اس کو حرکت دیں۔

۷۔ وضو کی تری کو کسی تولئے یا رومال وغیرہ سے خشک نہ کریں۔

۸۔ پاؤں کا مسح کسی قسم کے موزوں پر ناجائز ہے۔

۹۔ اگر کسی عضو کو پانی نقصان پہنچائے یا بیمار ہونے کا اندیشہ ہو تو تیمّم کریں۔

تیمّم

نیت کریں کہ میں تیمّم کرتا یا کرتی ہوں بدل وضو کے واسطے دور ہونے نجاست کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قربۃً الی اللہ۔ دل میں نیت کر کے دونوں ہاتھ خاک پر ماریں۔ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کے سرے پیشانی پر رکھ کر بال اگنے

Presented by www.ziaraat.com

کی جگہ سے ناک کے نیچے والے سرے تک دونوں ہاتھ کھینچ لائیں۔اس کے بعد دائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے بائیں ہاتھ کی پشت پر اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے دائیں ہاتھ کی پشت پر مسح کریں۔انگلیوں کے درمیانی حصے اور ہاتھوں کے پہلوؤں کو مس کرنا لازم نہیں۔اگر ہاتھ میں انگوٹھی ہو تو اسے پہلے اتار لیں۔

نواقضِ وضو

وہ چیزیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور دوبارہ وضو کرنا پڑتا ہے۔

پیشاب، پاخانہ، مقام پیشاب سے مشتبہ رطوبت کا خارج ہونا اگر استبراء نہ کیا ہو، نیند آنا، ریح کا خارج ہونا، بے ہوشی و مستی و جنون، حیض، استحاضہ، نفاس، مسِ میت، جنابت۔

Presented by www.ziaraat.com

اذان

قبلہ رو کھڑے ہو کر دونوں کانوں میں انگلیاں رکھ کر اذان ٹھہر ٹھہر کر بلند آواز سے اس طرح کہیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ (چار مرتبہ)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (دومرتبہ)

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً ارَّسُوْلُ اللّٰهِ (دومرتبہ)

اَشْهَدُ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ

عَلِيًّا وَّلِيُّ اللّٰهِ وَصِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ

وَ خَلِيْفَتُهٗ بِلَا فَصْل (دومرتبہ)

Presented by www.ziaraat.com

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ (دومرتبہ)

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ (دومرتبہ)

حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَل (دومرتبہ)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ (دومرتبہ)

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (دومرتبہ)

اذان کی دُعا

سنت ہے کہ اذان ختم کر کے بیٹھ جائیں یا کھڑے ہو کر ایک قدم آگے بڑھا کر یہ دعا ہاتھ اٹھا کر پڑھیں۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِىْ بَآرًّا وَّعَمَلِىْ سَارًّاوَّ

عَيْشِىْ قَارًّاوَّرِزْقِىْ دَارًّاوَّاَوْلَادِىْ اَبْرَارًا

وَّاجْعَلْ لِّىْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ مُسْتَقَرًّا وَّ

قَرَارًابِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اقامت

جب نماز کے لئے تیار ہو جائیں تو اذان کی نسبت کم آواز میں بغیر رکے اس طرح اقامت کہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (دومرتبہ)

Presented by www.ziaraat.com

اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (دومرتبہ)

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً ارَّسُوْلُ اللّٰهِ (دومرتبہ)

اَشْهَدُ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِمَامَ

الْمُتَّقِيْنَ عَلِيًّا وَّلِيُّ اللّٰهِ (ایک مرتبہ)

اَشْهَدُ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِمَامَ

الْمُتَّقِيْنَ عَلِيًّاحُجَّةُ اللّٰهِ (ایک مرتبہ)

حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ (دومرتبہ)

حَیَّ عَلَى الْفَلاٰحِ (دومرتبہ)

حَیَّ عَلٰى خَيْرِالْعَمَلِ (دومرتبہ)

Presented by www.ziaraat.com

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃِ (دومرتبہ)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ (دومرتبہ)

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (ایک مرتبہ)

نماز

روزانہ پانچ وقت کی نماز پڑھنا واجب ہے۔صبح کی دو رکعت،ظہر کی چار رکعت،عصر کی چار رکعت،مغرب کی تین رکعت اور عشاء کی چار رکعت نماز واجب ہے۔

صبح کی نماز سے پہلے دو رکعت،ظہر کی نماز سے پہلے آٹھ رکعت، عصر کی نماز سے پہلے آٹھ رکعت،مغرب کی نماز کے بعد چار

Presented by www.ziaraat.com

رکعت اور عشاء کی نماز کے بعد بیٹھ کر دو رکعت نوافل ادا کرنا سنت ہے۔ ہر سنت نماز دو دو رکعت کر کے ادا کرنی چاہیئے۔

نیت

قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں۔ جب نماز کے لئے کھڑے ہوں تو مرد کے پیروں کے درمیان کم از کم چار انگشت اور زیادہ سے زیادہ ایک بالشت کا فاصلہ ہو۔ ہاتھوں کو رانوں پر زانوؤں کے برابر لٹکا دیں اور انگلیاں باہم ملا کر رکھیں۔ عورت دونوں پاؤں ملا کر رکھے اور ہاتھوں کو جدا جدا سینے پر رکھے۔ اور اس طرح نیت کریں کہ نماز صبح یا نماز ظہر پڑھتا یا پڑھتی ہوں واجب قُربۃً الی اللہ پھر ہاتھوں کو کانوں کی لو تک

Presented by www.ziaraat.com

اٹھا کر لے جائیں۔ خیال رہے کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں۔

پھر تکبیرۃ الاحرام یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں۔

قیام

حالت قیام میں نگاہ مقام سجدہ پر رکھیں۔ بعدازاں آہستہ سے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

پڑھیں۔ اور سورۃ فاتحہ شروع کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ O

Presented by www.ziaraat.com

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۝

اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ ۙ۬

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ۝

اس کے بعد کوئی سورۃ پڑھیں۔سورۃ پڑھنے سے پہلے معین کرلیں کہ فلاں سورۃ کی بسم اللہ پڑھ رہا ہوں۔سورۂ قدر پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اِنَّا اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ۝ۚۖ

Presented by www.ziaraat.com

وَمَا اَدْرٰکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ۝

لَیْلَۃُالْقَدْرِ ۙ خَیْرٌمِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ ۝

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ

رَبِّھِمْ ۚ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ ۝

سَلٰمٌ ۛ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

رکوع

اس کے بعد کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہہ

کر رکوع میں جائیں اور اس قدر خم ہوں کہ اگر پشت پر ایک

قطرہ پانی کا ڈالا جائے تو وہ اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے۔ گھٹنے

Presented by www.ziaraat.com

پیچھے کی طرف نکالیں۔ (مرد اپنی انگلیاں کھول کر دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے۔ عورت اپنے ہاتھ رانوں پر رکھے۔) اور اپنی نظریں دونوں پاؤں کے درمیان رکھیں اور تین مرتبہ پڑھیں۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ

اور سنت ہے ایک مرتبہ درود پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اس کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ کہیں۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

پھر ہاتھ اٹھا کر **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہہ کر سجدے میں جائیں۔

Presented by www.ziaraat.com

سجدہ

پہلے دونوں ہاتھوں کو جانماز پر ٹیک کر گھٹنوں کو جانماز پر اس طرح رکھیں کہ فقط دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور پیروں کے دونوں انگوٹھے جانماز سے متصل رہیں۔ اور پیشانی مقامِ سجدہ پر رکھ کر تین مرتبہ کہیں۔

سُبُحَانَ رَبِّیَ الُاَعُلٰی وَ بِحَمُدِہٖ

اور سنت ہے ایک مرتبہ درود پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اس کے بعد سیدھا بیٹھیں اور ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکُبَرُ کہیں۔ بیٹھنے میں دائیں پاؤں کی پشت کو بائیں پاؤں کے

Presented by www.ziaraat.com

تلوے پر رکھیں۔ بائیں کولہے کے بل بیٹھیں اور ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھیں۔ پھر ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور پہلے سجدہ کی طرح دوسرا سجدہ کریں۔ سجدہ سے سر اٹھا کر درست دوزانوں بیٹھ کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں۔

دوسری رکعت

دوسری رکعت کے لئے ہاتھوں کو ٹیک کر سیدھا کھڑا ہوتے وقت بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہیں۔ پہلی رکعت کی طرح پہلے سورۂ حمد پڑھیں اور اس کے بعد سورۂ توحید پڑھیں۔ ایک سانس میں سورۂ قل ھواللہ پڑھنا مکروہ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ یَلِدۡ ۝

وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

دعائے قنوت

اس کے بعد کَذٰلِکَ اللّٰہُ رَبِّیۡ کہیں اور اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

کہہ کر دونوں ہتھیلیوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر منہ کے برابر لائیں۔

انگوٹھوں کے سوا انگلیاں ملی رہیں اور نگاہ ہتھیلیوں کی طرف رہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

پڑھ کر اس طرح دعائے قنوت یا کوئی اور دعا پڑھیں۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ قَدِیْرٌ

ایک مرتبہ پھر درود پڑھیں اور ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ

کہہ کر رکوع اور سجود کریں۔

تشہد

دوسرے سجدے سے سر اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر بیٹھیں۔

مرد دائیں ران پر بوجھ دے کر اس طرح بیٹھے کہ دائیں پاؤں

کی پشت اور بائیں پاؤں کے تلوے باہر رہیں اور دونوں ہاتھ

دونوں زانوؤں پر ہوں۔ اور عورت دونوں گھٹنوں کو کھڑا کر کے

اکڑو بیٹھے اس طرح کہ آپس میں مل جائیں۔ اور تشہد پڑھیں۔

Presented by www.ziaraat.com

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اگر نماز دو رکعتی ہو تو دو رکعت کے بعد جس وقت تشہد پڑھ کر فارغ ہوں سلام پڑھیں اور نماز ختم کر دیں۔

تیسری رکعت

اگر نماز تین یا چار رکعتی پڑھنی ہو تو تشہد کے بعد بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں اور آہستہ سے ایک مرتبہ سورۃ حمد یا تین مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھیں۔

Presented by www.ziaraat.com

تسبیحات اربعہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اور اس کے بعد ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھیں۔ پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور رکوع و سجود بجا لائیں۔ اگر نماز مغرب پڑھ رہے ہوں تو رکوع و سجود کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر تشہد اور سلام پڑھیں اور نماز ختم کر دیں۔

چوتھی رکعت

اگر چوتھی رکعت بھی پڑھنی ہے تو دوسرا سجدہ کرنے کے

Presented by www.ziaraat.com

بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور پھر بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَ اَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑے ہو کر اسی طرح سورۂ حمد یا تسبیحات اربعہ پڑھ کر رکوع و سجود کریں اور دوسرے سجدے سے سر اٹھا کر دو زانوں بیٹھیں۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنے کے بعد تشہد اور پھر سلام پڑھیں۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَلسَّلَام عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

Presented by www.ziaraat.com

بعدازاں تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں۔اور تینوں مرتبہ ہاتھ کانوں تک لے جائیں۔ختم ہوئی نماز۔

تسبیح

بعد میں جاءنماز پر بیٹھ کر تسبیح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھیں۔

(۳۴ مرتبہ) اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

(۳۳ مرتبہ) سُبْحَانَ اللّٰہِ (ایک مرتبہ) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

طلب حاجات

درود پڑھ کر خدا سے اپنی حاجت مانگیں۔دعا میں جلدی نہ کریں۔ہاتھ اٹھا کر دعا کریں۔اپنے گناہوں کا اعتراف

Presented by www.ziaraat.com

کریں اور مومن بھائیوں کے لئے دعا کو مقدم رکھیں ۔

سجدۂ شکر

اس کے بعد سجدۂ شکر کے لئے جھکیں ۔ پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ دینا کافی ہے۔لیکن مستحب یہ ہے کہ ہاتھوں کو کہنیوں تک اور شکم و سینہ کو بھی زمین سے ملائیں ۔اور تین بار پڑھیں ۔

اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

پھر دایاں رخسار زمین پر رکھ کر تین بار کہیں ۔

یَااللّٰهُ یَارَبَّاهُ یَاسَیِّدَاهُ

پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ کر تین بار کہیں ۔ **عَفْوًا اللّٰهِ**

پھر پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر تین بار کہیں ۔ **شُکْرًا اللّٰهِ**

Presented by www.ziaraat.com

اورایک بار پڑھیں۔ لَآاِلٰہَ اِلَّا اَللّٰہُ

زیارت

قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں اور انگشت شہادت سے روضہ جناب رسولِ اکرمؐ کی طرف اشارہ کر کے زیارت جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَا حُجَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَاعِثَ

الْھُدٰیٰ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اس کے بعد قبلہ کی طرف سے ذرا دائیں مڑ کر اور انگشت شہادت سے روضۂ امام حسینؑ کی طرف اشارہ کر کے زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ

فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

Presented by www.ziaraat.com

اب دائیں طرف کو ذرا اور مڑ کر مشہد مقدس کی طرف منہ کریں۔
انگشت شہادت سے اشارہ کر کے زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام پڑھیں۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یاغَرِیْبَ الْغُرَبَآءِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یامُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ وَالْفُقَرَآءِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یامُغِیْثَ الشِّیْعَةِ

وَالزُّوَّارِفِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یااَنِیْسَ النُّفُوْسِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یااَیُّهَاالْمَدْفُوْنُ بِاَرْضِ طُوْسٍ

اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد سیدھا قبلہ رو ہو کر انگشت شہادت سے اشارہ کر کے زیارت جناب صاحب العصر والزمان عجل اللہ فرجہ پڑھیں۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَاخَلِیْفَةَ الرَّحْمٰنِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَااِمَامَ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَامَظْهَرَ الْاِیْمَانِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَاشَرِیْکَ الْقُرْاٰنِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَاقَامِعَ الْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَادَافِعَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ

Presented by www.ziaraat.com

عَجَّلَ اللّٰہُ فَرَجَکَ وَسَهَّلَ اللّٰہُ مَخرَجَکَ وَظُهُورَکَ

اَلسَّلامُ عَلَیکُمْ وَرَحمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

نوٹ

(۱) ہر سورة کو شروع کرتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ با آواز بلند پڑھنا چاہیئے۔

(۲) مرد نماز صبح، نماز مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتیں ذرا بلند آواز میں پڑھے اور باقی آہستہ لیکن ظہر اور عصر کی کل رکعتیں آہستہ پڑھے۔ عورت کل نمازیں آہستہ پڑھے۔

(۳) مرد سجدہ کرتے وقت زانوؤں سے پہلے ہاتھ زمین پر رکھے اور عورت پہلے گھٹنے زمین پر رکھے۔ اور اسی طرح اٹھتے

Presented by www.ziaraat.com

وقت مرد پہلے زانوؤں کو زمین سے اٹھائے بعد میں ہاتھوں کو۔
اور عورت پہلے ہاتھوں کو زمین سے اٹھائے اور پھر زانوؤں کو۔
(۴) سجدہ کی حالت میں مرد اپنے اعضاء کھول کر اور عورت ملا کر رکھے۔
(۵) جو چیز کھانے یا پہننے میں آئے یا آگ میں جلی ہوئی ہو یا معدنیات میں سے ہو اس پر سجدہ کرنا جائز نہیں۔
(۶) عورت کسی غیر آدمی کے سامنے نماز نہ پڑھے بلکہ محرم مرد اور عورت برابر کھڑے ہو کر بھی نماز نہیں پڑھ سکتے۔ ہاں عورت مرد کے پیچھے یا مرد سے دس ہاتھ کے فاصلہ پر نماز پڑھ سکتی ہے۔

مبطلات نماز

وہ امور جن سے نماز باطل ہو جاتی ہے۔

(۱) حدث کا صادر ہو جانا۔ خواہ حدث اصغر ہو یا حدث اکبر۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) نماز پڑھتے ہوئے قبلہ سے منحرف ہو جانا۔

(۳) سورہ حمد کی تلاوت کے بعد عمداً آمین کہنا۔

(۴) ذکر و دعا و قرآن کے علاوہ دو سے زیادہ حرفوں سے یا ایک ہی حرف جو با معنی ہو عمداً کلام کرنا۔

(۵) قہقہہ لگا کر ہنسنا۔

(۶) خوف خدا کے سوا دنیاوی امر کے لئے رونا۔

(۷) بحالتِ نماز کھانا پینا۔

(۸) اچھلنا، کودنا، تالی بجانا، یا ایسا معلوم ہو کہ نماز نہیں پڑھ رہا۔

(۹) نماز کے کسی جزو میں جان بوجھ کر کمی یا زیادتی کرنا۔

(۱۰) مکان ولباس غصبی میں نماز پڑھنا۔

Presented by www.ziaraat.com

نماز قصر

آٹھ فرسخ (یعنی ۴۴ کلومیٹر۔ تقریباً ۲۷ ½ میل انگریزی) سے زیادہ سفر میں نماز قصر ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے صرف دو رکعت نماز ادا کرنی چاہیئے۔ نماز صبح اور نماز مغرب قصر نہیں ہوتیں۔ نماز قصر کی قضا بھی قصر ہی پڑھی جاتی ہے۔

نماز با جماعت

ایک امام اور ایک ماموم (یعنی پیچھے نماز پڑھنے والا) صرف دو آدمیوں سے بھی نماز ہو سکتی ہے۔ نیت اس طرح کریں کہ ”نماز پڑھتا ہوں اتنی رکعت ساتھ اس امام کے یا پیش نماز کے ادا واجب قربۃً الی اللہ“۔

Presented by www.ziaraat.com

نماز جنازہ

وارث کی اجازت کے بغیر جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔
نماز جماعت کے ساتھ پڑھی جارہی ہوتو مقتدی بھی امام جماعت کے ساتھ پڑھتے رہیں۔اگر وہ دعائیں یاد نہ ہوں یا آواز نہ آتی ہوتو مختصر دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ بہرحال خاموش نہ کھڑے رہیں۔ جنازہ کواس طرح رکھیں کہ میت کا سر نماز پڑھنے والے کی دائیں جانب اور پیر بائیں جانب رہیں۔اگر مرد کی میت ہے تو پیش نماز کو چاہیے کہ کمر کے مقابل قبلہ رخ کھڑا ہو۔اوراگر عورت کی میت ہے تو سینے کے مقابل کھڑا ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

نیت کرے کہ اس حاضر میت کی نماز جنازہ پڑھتا ہوں
واجب قربۃً الی اللہ اس کے ساتھ ہی دونوں ہاتھ کانوں تک
اٹھا کر تکبیر کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور پڑھے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ
وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ
بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیَّ السَّاعَۃِ

پھر دوسری تکبیر کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَافْضَلِ مَاصَلَّیْتَ وَ سَلَّمْتَ وَ بَارَکْتَ

وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ

پھر تیسری تکبیر کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور پڑھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ

وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهُمْ بِالْخَیْرَاتِ

Presented by www.ziaraat.com

اِنَّکَ مُجِیبُ الدَّعَوَاتِ وَاِنَّکَ عَلٰی

کُلِّ شَیٍٔ قَدِیرٌ وَبِالْاِجَابَةِ حَقِّیقٌ جَدِیرٌ

پھر چوتھی تکبیر کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ (هٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ / هٰذِهِ اَمَتُکَ وَابْنَةُ) عَبْدِکَ

(وَابْنُ / وَابْنَةُ) اَمَتِکَ (نَزَلَ / نَزَلَتْ) بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ

مَنْزُوْلٍ (بِهٖ / بِهَا) اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ (مِنْهُ / مِنْهَا) اِلَّا خَیْرًا

وَاَنْتَ اَعْلَمُ (بِهٖ / بِهَا) مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ (کَانَ / کَانَتْ)

Presented by www.ziaraat.com

مُحسِنًا / مُحسِنَةً	فَذِدُ فِی	اِحسَانِہٖ / اِحسَانِہَا	وَاِنْ	کَانَ مُسِیئًا / کَانَتْ مُسِیئَةً
وَمُذْنِبًا / وَمُذْنِبَةً	فَتَجَاوَزْعَنْ	سَیِّئَاتِہٖ وَاُحشُرْہُ / سَیِّئَاتِہَا وَاُحشُرْہَا		

مَعَ النَّبِیِّ وَالْاَئِمَّةِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

اس کے بعد پانچویں تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر نماز ختم کرے۔

اگر میت مرد کی ہو تو خط کشیدہ الفاظ پڑھیں اور اگر میت عورت کی ہو تو خط کشیدہ الفاظ کے نچلے الفاظ پڑھیں۔

اگر میت نابالغ کی ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِاَبَوَیْہِ وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا

Presented by www.ziaraat.com

تلقین میت

جب میت قبر میں اتاریں تو ایک مومن ننگے سر اور ننگے پاؤں قبر میں اتر کر اپنے کپڑوں کے تمام بٹن کھول لے۔ میت کو داہنی جانب قبلہ رخ لٹا کر کفن کے بند کھولنے کے بعد میت کے منہ سے کپڑا اہٹا کر دایاں رخسار زمین کے ساتھ لگا دے۔ تکیہ کی طرح سر کے نیچے کچھ مٹی رکھ دے۔ قبر کے اندر اس طرح کھڑا ہو کہ میت دونوں پاؤں کے درمیان نہ ہو۔ اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے پر قینچی کی طرح رکھ کر اپنے دائیں ہاتھ سے میت کا دایاں شانہ اور اپنے بائیں ہاتھ سے میت کا بایاں شانہ پکڑے۔ تلقین پڑھتے وقت جب بھی میت کا نام لیا جائے تو میت کے

Presented by www.ziaraat.com

دونوں شانے اچھی طرح ہلائے۔لیکن اگر میت عورت کی ہو
تو اس کا محرم قبر میں اترے۔اور کوئی دوسرا مومن تلقین پڑھے۔

اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ

اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ

یَا (میت کا نام لیا جائے) اِبْنَ / بِنْتَ (میت کے باپ کا نام لیا جائے)

هَلْ اَنْتَ / اَنْتِ عَلَی الْعَهْدِ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا / فَارَقْتِنَا عَلَیْهِ

مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

شَرِیْکَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

وَسَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَنَّ

Presented by www.ziaraat.com

عَلِـیًّ اَمِیـرُالـمُـؤْ مِنِیْنَ وَسَیِّدُالوَصِیِّیْنَ

وَاِمَـامٌ نِ افْتَـرَضَ الـلّٰـهُ طَا عَتَهٗ عَلَـی

الْعَالَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ

بْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَبْنَ

مُحَمَّدٍ وَمُوْسٰی بْنَ جَعْفَرٍ وَ عَلِیَّ بْنَ

مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ

مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَالْقَآئِمَ

الْحُجَّةَ الْمَهْدِیَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ

اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ حُجَجُ اللّٰهِ عَلَی الْخَلْقِ

Presented by www.ziaraat.com

اَجْمَعِیْنَ وَ اَئِمَّتُکَ / اَئِمَّتُکِ اَئِمَّةُ هُدًی اَبْرَارًا

یَا (میت کا نام لیا جائے) اِبْنَ / بِنْتَ (میت کے باپ کا نام لیا جائے)

اِذَا اَتَاکَ / اَتَاکِ الْمَلَکَانِ الْمُقَرَّبَانِ الرَّسُوْلَانِ

مِنْ عِنْدَاللّٰهِ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی وَ سَئَلَاکَ / سَئَلَاکِ

عَنْ رَبِّکَ / رَبِّکِ وَعَنْ نَبِیِّکَ / نَبِیِّکِ وَعَنْ دِیْنِکَ / دِیْنِکِ

وَعَنْ کِتَابِکَ / کِتَابِکِ وَعَنْ قِبْلَتِکَ / قِبْلَتِکِ وَعَنْ اَئِمَّتِکَ / اَئِمَّتِکِ

Presented by www.ziaraat.com

فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَ قُلْ فِیْ جَوَابِهِمَا
تَحْزَنِیْ تَحَافِیْ قُوْلِیْ

اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِیْ

وَالْقُرْاٰنُ كِتَابِیْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِیْ

وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیٌّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اِمَامِیْ

وَالْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ نِ الْمُجْتَبٰى اِمَامِیْ

وَالْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ نِ الشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَاءِ

اِمَامِیْ وَ عَلِیٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ اِمَامِیْ

Presented by www.ziaraat.com

وَمُحَمَّدُ بْنَ عَلِيٍّ نِ الْبَاقِرُ اِمَامِىْ

وَجَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِىْ وَمُوْسَى

الْكَاظِمُ اِمَامِىْ وَ عَلِىٌّ نِ الرِّضَا اِمَامِىْ

وَمُحَمَّدُنِ الْجَوَادُ اِمَامِىْ وَعَلِىٌّ نِ الْهَادِىْ

اِمَامِىْ وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِىُّ اِمَامِىْ

وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِىْ هٰؤُلَآءِ صَلَوَاةُ اللّٰهِ

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِىْ وَسَادَاتِىْ وَقَادَاتِىْ

وَشُفَعَآئِىْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ

Presented by www.ziaraat.com

اَتَبَرَّاءُ فِی الدُّنیا وَالاٰ خِرَةِ ثُمَّ اِعْلَمْ / اِعْلَمِیْ

یَا (میت کا نام لیا جائے) اِبْنَ / بِنْتَ (میت کے باپ کا نام لیا جائے)

اِنَّ اللّٰـهَ تَبارَکَ وَتَعالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ

مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نِعْمَ

الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِیْرَالْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ ابْنَ

اَبِیْ طَالِبٍ وَاَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةُ الْاَحَدَعَشَرَ

نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَاجَآءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ

Presented by www.ziaraat.com

وَسُؤَالَ مُنكَرٍ وَّنَكِيرٍ فِى الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْث

حَقٌّ وَالنُّشُورَحَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ

حَقٌّ وَتَطَآئُرَالْكُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ

وَالنَّارَحَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَارَيْبَ فِيهَا

وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ اَفَهِمْتَ / اَفَهِمْتِ

يَا (میت کا نام لیا جائے) اِبْنَ / بِنْتَ (میت کے باپ کا نام لیا جائے)

ثَبَّتَكَ / ثَبَّتَكِ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَهَدَاكَ / وَهَدَاكِ اللّٰهُ

Presented by www.ziaraat.com

اِلٰی صِـرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَیْنَکَ / بَیْنَکِ

وَبَیْـنَ اَوْلِیَآئِکَ / اَوْلِیَآئِکِ فِیْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَحْمَتِهٖ

اَلـلّٰهُـمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْهِ / جَنْبَیْهَا وَاصْعَدْ

بِـرُوْحِـهٖ / بِرُوْحِهَا اِلَیْکَ وَ لَقِّـهٖ / لَقِّهَا مِـنْکَ بُرْهَانًا

اَللّٰهُمَّ عَفْوَکَ عَفْوَکَ / عَفْوَکِ عَفْوَکِ

مسائل کی تفصیل کے لئے 'تحفۃ العوام'، 'توضیح المسائل'
یا فقہٴ جعفریہ کی دیگر کتب کا مطالعہ کریں۔

Presented by www.ziaraat.com